حدیث

چالیس حدیثوں کو حفظ کرنے والے کا حشر
علمائے کرام کے ساتھ ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم
اس کی شفاعت فرمائیں گے

عن سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اربعین حدیثا قال من حفظها من امتی دخل الجنۃ وما هی یا رسول اللہ قال

۱۔ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (احمد) — جنت کی کنجی (کلمہ توحید) لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے

۲۔ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (ابوداؤد) — جسکا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہوگا جنت میں جائے گا۔

۳۔ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری و مسلم) — جس نے عشاء و فجر کی نماز (وقت پر) ادا کرلی جنت میں جائیگا

۴۔ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ (مسلم) — بندے اور کفر کی حد فاصل ترک نماز ہے

۵۔ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری) — تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن مجید پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے

۶۔ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ (〃) — ہر نیک بات اور نیک کام صدقہ ہے

۷۔ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ (〃) — اے عورتو! تمھارا جہاد حج ہے

۸۔ اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ (〃) — شرم و حیا تو خیر ہی خیر ہے

۹۔ تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ (بیہقی) — موت تو مومن کے حق میں تحفہ ہے

۱۰۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (بخاری) — رشتہ داری توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا

۱۱۔ سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ (〃) — مسلمان کو گالی دینا گناہ اور قتل کرنا تو کفر کے برابر ہے

۱۲۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (〃) — چغلخور جنت میں نہ جائے گا

۱۳۔ اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ (〃) — اچھی بھلی بات بتا دینا بھی صدقہ ہے

۱۴۔ لَا يُسْئَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ اِلَّا الْجَنَّةُ (ابوداؤد) — اللہ کا واسطہ دیکر تو صرف جنت مانگی جائے

۱۵۔ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ (ابن ماجہ) — سفر میں موت شہادت کا حکم رکھتی ہے

۱۶۔ لَا تَغْضَبْ (بخاری) — غصہ نہ کیا کرو

۱۷۔ لَا تَنَاجَشُوْا (بخاری و مسلم) — محض قیمت بڑھانے کیلئے نیلام کی بولی مت بڑھاؤ

۱۸۔ لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ (〃 〃) — بائیں ہاتھ سے کھانا نہ کھایا کرو

۱۹۔ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ (مسلم) — دنیا گویا ایمان کیلئے قید خانہ اور کافر کے حق میں جنت ہے

۲۰۔ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ (ابوداؤد) — نیک گمان کرنا بھی اچھی عبادت کی ایک قسم ہے

۲۱۔ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ (〃) — لوگوں کیساتھ انکے مقام و مرتبہ کے مطابق پیش آؤ

۲۲۔ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ (ابن ماجہ) — تمھارے والدین ہی تمھاری جنت اور دوزخ ہیں

۲۳۔ سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ (〃) — تمھارے سالنوں کا سردار نمک ہے

۲۴۔ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (ابوداؤد) — جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انھیں میں شمار ہوگا

۲۵۔ مَنْ صَمَتَ نَجَا (ترمذی) — جو خاموش رہا اس نے بہت سی باتوں سے نجات پائی

۲۶۔ مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ (متفق علیہ) — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا آپ ہی کو دیکھنا ہے

۲۷۔ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا (〃) — صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو

۲۸۔ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (〃) — دنیا کا ظلم آخرت کی تاریکی کا سبب ہوگا

۲۹۔ اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا (〃) — تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جسکے اخلاق سب سے اچھے ہوں

۳۰۔ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا (بخاری) — میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھایا کرتا ہوں۔

۳۱۔ مَنْ لَّمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ (ترمذی) — جو اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا خدا اس سے ناراض ہوتا ہے

۳۲۔ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ (بخاری) — اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتے جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا

۳۳۔ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِی الدِّيْنِ (مسلم) — اللہ تعالیٰ جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسکو دین کی سوجھ بوجھ دیتے ہیں

۳۴۔ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِیْ جُحْرٍ (ابوداؤد) — تم میں سے کوئی کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے

۳۵۔ اَلطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ لِّكُلِّ مُسْلِمٍ (متفق علیہ) — طاعون کی موت مسلمان کے حق میں شہادت ہے

۳۶۔ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا (مسلم) — سنت فجر کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا کی چیزوں سے بڑھکر ہیں

۳۷۔ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السَّحُوْرِ بَرَكَةً (متفق علیہ) — سحری کھایا کرو سحری میں برکت ہے

۳۸۔ اَلْبَادِیْ بِالسَّلَامِ بَرِیْءٌ مِّنَ الْكِبْرِ (بیہقی) — سلام میں پہل کرنے والا کبر اور گھمنڈ سے دور ہوتا ہے

۳۹۔ مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ (ترمذی) — جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا شکر بھی ادا نہیں کرتا

۴۰۔ اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ (بخاری) — تم میں سے کوئی جب جمعہ کیلئے (مسجد میں) آئے تو غسل کرکے آئے

جنت میں داخلہ کلمہ طیبہ پر ایمان و یقین اور شہادت توحید کے بعد ہی ہوگا کلمہ کے بغیر کوئی عمل داخلہ جنت کا سبب نہ ہوگا

مرتے وقت کلمہ طیبہ کا پڑھنا بھی داخلہ جنت کا سبب ہے مگر یہ بات اسی وقت آسان ہوگی کہ زندگی بھر کلمہ وعیان میں

خصوصیت کیساتھ صرف عشاء و فجر کا ذکر اسلئے کیا گیا کہ عام طور پر یہ دونوں نمازیں غفلت و نیند کی نذر ہو جاتی ہیں

مسلم اور کافر میں فرق و امتیاز کرنے والی چیز نماز ہے۔ نماز کا تارک کافروں سے مشابہت رکھتا ہے

[اب لوگ قرآن مجید کی تلاوت کے بجائے ریڈیو پر قرآن سننے کو کافی سمجھنے لگے ہیں بچوں کو بھی قرآن پڑھانے کی جگہ کانونیٹ میں پڑھاتے ہیں معصوم بچوں کو انگریز تو بنانا چاہتے ہیں مگر قرآن و نماز پڑھا کر مسلمان بنانے کی فکر نہیں یہ اسکول دوزخ کے دروازے ہیں]

راستہ سے کانٹے کا ٹکڑا، کانٹا، اینٹ پتھر ہٹا دینا بھی ایمان کی بات اور صدقہ ہے

[کچھ صحابیات نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں جانے کا شوق ظاہر کیا آپ نے یہ فرماکر روک دیا کہ تمھارا حج ہی جہاد ہے
اس حدیث کی روشنی میں عورتوں کے تبلیغی سفر کی ممانعت سمجھی جا سکتی ہے اور خریداری کیلئے بازاروں میں جانا تو ناجائز ہے ہی
حالات کا یہ انقلاب قابل غور ہے کہ اب عورتوں میں شرم و حیا کا ہونا انکے غیر مہذب ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے]

رشتہ داریوں کا بہت خیال رکھنا چاہئے قرآن مجید میں بھی اسکی تاکید آئی ہے خاصکر غریب رشتہ داروں کا خیال رکھے

بہت سے لوگوں کی زبان پر گالیاں ایسی چڑھی ہوتی ہیں کہ بیدھڑک گالی بکتے رہتے ہیں، مسلمان کا قتل کفر برابر ہے

چغلخوری کی عادت انسان کو دنیا میں بھی رسوا کرتی ہے اور آخرت میں جنت سے محرومی سے بڑھکر کیا نقصان ہوگا

راستہ میں مسجد و محفل میں جہاں ضرورت ہو اچھی بات بتا دی جائے اب عادت لوگوں نے چھوڑ دی ہے تبلیغ سارے دین کی فرض ہے جہاں ضرورت ہو تبلیغ کرنا چاہئے

اللہ کا واسطہ دیکر تو صرف جنت ہی کا سوال کیا جانا چاہئے، اللہ باقی ہے باقی رہنے والی چیز مانگنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچانک موت سے پناہ بھی مانگی ہے اور دوسری طرف تسلی کیلئے سفر کی موت میں شہادت کا ثواب بھی بتایا ہے

[غصہ کی برائی قرآن و حدیث میں بہت آئی ہے، طلاق کے اکثر واقعات غصہ ہی کے نتیجہ میں ہوتے ہیں
غصہ کے وقت خدا کے غضب کو نظر میں رکھے کہ اگر ایسے ہی خدا تعالیٰ ہم پر غضبناک ہوں تو ہمارا کیا حشر ہوگا]

بہت سے روشن خیال فیشن پرست بائیں ہاتھ سے بے جھجک کھاتے پیتے ہیں حالانکہ سنت کو معمولی سمجھنا بڑی بیدینی کی بات ہے

[بعض اوقات سنت کو معمولی سمجھنے یا اسکی تحقیر کرنے میں ایمان جاتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھیں]

[جس طرح نیک گمانی کو عبادت کہا گیا ہے بدگمانی کو گناہ بھی کہا گیا ہے عام طور پر بدگمانی کی عادت ہے]

اسلامی معاشرت باہم کا یہ بہترین اصول ہے کہ ہر شخص کے رتبہ و مقام کے لحاظ سے اسکے ساتھ برتاؤ کیا جائے

اللہ و رسول کے بعد سب سے بڑا رتبہ اور سب سے بڑا حق والدین کا ہے انکی ہر حق خوشی میں جنت اور ہر حق ناراضی میں دوزخ کا

[مستحق قرار پاتا ہے]

[اس حدیث کی روشنی میں اقبال کا یہ شعر پڑھئے اور فیصلہ کیجئے کہ غیروں کی مشابہت کا انجام کیا ہوتا ہے

[وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود — تم مسلماں ہو؟ جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود

عیسائیوں کی نقالی کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ٹائی صلیب کی یادگار انکی مذہبی چیز ہے یہ عیسائی بنا سکتی ہے

وتر کا وقت عشاء کے فرض کے بعد ہو جاتا ہے جو تہجد کا عادی ہو وہ تہجد کے وقت پڑھے تو پڑھ سکتا ہے]

[ظلم کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں کسی کو ستانا بے وجہ گالی گلوج کرنا مارنا کسی کا حق دبا لینا یہ سب ہی ظلم ہے

دین و مذہب میں حسن اخلاق اور حسن کردار و عمل مطلوب ہے لیکن تفاخر نہ اسمیں جائز ہے نہ نسل و نسب میں جائز ہے کفو کی

رعایت تحفظ انساب پر مبنی ہے تفاخر پر نہیں۔ تحفظ مطلوب ہے تفاخر ممنوع ہے]

[ہم مسلمان خدا و رسول کا غلام ہیں پوری زندگی میں انکا غلام بنکر رہنا چاہئے کسی قوم کا کوئی طریقہ ایسا نہیں جسکی وجہ سے مسنون

طریقہ چھوڑا جائے لوگ ترقی پسندی کی نمائش کرتے ہوئے بے تکلف بائیں ہاتھ سے کھاتے پیتے رہتے ہیں]

[دنیا میں جن لوگوں کو دین سیکھنے اور پڑھنے کی توفیق نہیں ہو رہی ہے وہ غور کرلیں کہ اللہ تعالیٰ

نے انکے ساتھ بھلائی کا ارادہ ہی نہیں فرمایا ہے اس حدیث شریف میں اہل علم و اہل دین کیلئے بہت بڑی تسلی]

طاعون کی موت میں شہادت کا ثواب ہے مگر شرعی حکم یہ ہے کہ مقام طاعون سے بھاگے بھی نہیں اور وہاں جائے بھی نہیں

فجر کی سنتیں بہت فضیلت رکھتی ہیں کہ دنیا اور اسکی تمام چیزوں سے بڑھکر ہیں۔

بہت سے لوگ بغیر سحری کے روزہ رکھنے کو بڑا کمال اور زیادہ ثواب کی بات سمجھتے ہیں غلط ہے سنت کے خلاف کام میں کمال نہیں ہے

حدیث میں سلام کرنے کی بہت فضیلت آئی ہے جس مسلمان سے ملاقات ہو جائے پہچان ہو یا نہ ہو سلام کرنا چاہئے سنت لوگوں نے چھوڑ دی ہے

شکریہ کا مسنون طریقہ جو کارآمد و مفید بھی ہے یہ ہے کہ "جزاک اللہ تعالیٰ" کہا جائے یہی طریقہ اختیار کرنا اور

اسے رواج دینا چاہئے کہ یہ مسلمان کی دعا ہے جو کام آئیگی "شکریہ" اور "دھنباد" شکریہ نہیں ہیں

عبد القدوس رومی مفتی شہر جامع مسجد آگرہ (۲۷/۲۱ پنی گلی ۔ کشمیری بازار ۔ آگرہ) غریب خانہ ۹۹۲/۲ تلسی پور نور اللہ روڈ ۔ الہ آباد
کتبہ رضوان